بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن، وَالصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیْم وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن.

# قرآن وحدیث میں فجر اور عصر نمازوں کی خصوصی تاکید

نماز پڑھنے والوں میں سے ہمارے کچھ بھائی' فجر اور عصر خاص کر نماز فجر میں کوتاہی کرتے ہیں حالانکہ قرآن وحدیث میں اِن دونوں نمازوں (فجر اور عصر) کی خاص تاکید واہمیت مذکور ہے، جیسا کہ مندرجہ ذیل آیات اور احادیث سے معلوم ہوتا ہے:

☆ ﴿نمازوں کی حفاظت کرو بالخصوص درمیان والی نماز (یعنی عصر) کی۔ اور اللہ تعالیٰ کے سامنے ادب سے کھڑے رہو﴾۔ (سورہ البقرہ ۲۳۸)

☆ ﴿نماز کو قائم کرو آفتاب کے ڈھلنے سے لیکر رات کی تاریکی تک اور فجر کا قرآن پڑھنا بھی۔ یقیناً فجر کا قرآن پڑھنا حاضر کیا گیا ہے﴾ (یعنی اس وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں)۔ (سورہ بنی اسرائیل ۷۸)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص دو ٹھنڈی نمازیں (یعنی فجر اور عصر) پابندی سے پڑھتا ہے وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (بخاری) تجربہ ہے کہ نمازِ فجر وعصر کا اہتمام کرنے والا' یقیناً دیگر تین نمازوں کا بھی اہتمام کرنے والا ہوگا۔

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ شخص ہرگز جہنم میں داخل نہیں ہوگا جس نے سورج کے طلوع ہونے سے پہلے یعنی فجر اور سورج کے غروب ہونے سے پہلے یعنی عصر کی نمازیں پابندی سے پڑھی ہونگی۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے پاس رات اور دن کے فرشتے باری باری آتے رہتے ہیں اور وہ فجر اور عصر کی نمازوں میں اکٹھے ہوتے ہیں۔ پھر وہ فرشتے جو تمہارے پاس ہوتے ہیں، آسمان پر چلے جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے حالانکہ وہ سب سے زیادہ جانتا ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا۔ فرشتے کہتے ہیں کہ ہم انہیں نماز کی حالت میں چھوڑ کر رخصت ہوئے اور نماز ہی کی حالت میں انکے پاس پہنچے تھے۔ (بخاری ومسلم)

☆ آپ ﷺ نے چودھویں کے چاند کو دیکھا تو فرمایا: تم اپنے رب کو ایسے ہی دیکھو گے جیسے اس چاند کو دیکھ رہے ہو، تمہیں ذرا بھی شک وشبہ نہ ہوگا، لہذا تم اگر سورج کے طلوع اور غروب ہونے سے کی قبل نمازوں (فجر اور عصر) کا اہتمام کرسکو تو ضرور کرو۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ترجمہ: ﴿سورج کے طلوع اور غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی پاکی بیان کر﴾ (بخاری ومسلم)۔۔۔۔۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نمازوں کی پابندی، خاص کر فجر اور عصر کی نمازوں کے اہتمام سے جنت میں اللہ تبارک وتعالیٰ کا دیدار ہوگا جو جنت کی نعمتوں میں سب سے بڑی نعمت ہے۔

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص فجر کی نماز پڑھتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں آجاتا ہے (لہذا اسے نہ ستاؤ) اور اس بات کا خیال رکھو کہ اللہ تعالیٰ اپنی حفاظت میں لئے ہوئے شخص کو ستانے کی وجہ سے تم سے کسی چیز کا مطالبہ نہ فرمائیں کیونکہ جس سے اللہ تعالیٰ اپنی حفاظت میں لئے ہوئے شخص کے بارے میں مطالبہ فرمائیں گے اسکی پکڑ فرمائیں گے پھر اسے

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھے، گویا اس نے آدھی رات عبادت کی اور جو فجر کی نماز بھی جماعت کے ساتھ پڑھ لے گویا اس نے پوری رات عبادت کی۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کی عصر کی نماز فوت ہوگئی، وہ ایسا ہے کہ گویا اس کے گھر کے لوگ اور مال و دولت سب چھین لیا گیا ہو۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے عصر کی نماز چھوڑ دی، اس کے سارے اعمال ضائع ہو گئے۔ (بخاری)

☆ نبی اکرم ﷺ کے سامنے ایسے شخص کا تذکرہ کیا گیا جو صبح ہونے تک سوتا رہتا ہے (یعنی فجر کی نماز ادا نہیں کرتا ہے)۔ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایسے شخص کے کانوں میں شیطان پیشاب کر دیتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

## نمازِ فجر کی باجماعت ادائیگی میں معاون چند امور

اگر مندرجہ ذیل چند امور کا خاص اہتمام رکھا جائے تو انشاءاللہ فجر کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنا آسان ہوگا:

۱) فجر کی نماز جماعت سے ادا کرنے کے فضائل ہمارے سامنے ہوں۔

۲) فجر کی نماز جماعت سے ادا نہ کرنے کی وعیدیں ہمیں معلوم ہوں۔

۳) رات کو حتی الامکان جلدی سوئیں۔

۴) سوتے وقت، فجر کی نماز جماعت سے ادا کرنے کا پختہ ارادہ کریں اور ارادہ کرنے میں مخلص بھی ہوں۔

۵) ایسے اسباب اختیار کریں جن سے فجر کی نماز کے لئے اٹھنا آسان ہو۔ مثلاً الارم Alarm والی گھڑی میں مناسب وقت پر الارم سیٹ کر کے اسکو مناسب جگہ پر رکھیں، یا کسی ایسے شخص سے جو فجر کی نماز کے لئے پابندی سے اٹھتا ہے گھنٹی بجانے یا کواڑ کھٹکھٹانے کی تاکید کر دیں وغیرہ۔

۶) وضو کر کے اور اللہ کے ذکر کے ساتھ سوئیں کیونکہ اللہ کا نام لے کر سونے کی وجہ سے شیطان کے حملے سے حفاظت رہے گی۔

۷) اگر ممکن ہو تو دوپہر کا کھانا کھا کر تھوڑی دیر آرام کر لیا کریں۔

۸) مغرب سے قبل اور مغرب و عشاء کے درمیان نہ سوئیں۔

۹) دیگر چار نمازوں کی پابندی کریں، اسکی بدولت پانچویں کی توفیق ہوگی (انشاءاللہ)۔

اگر ان امور کی رعایت کر کے سوئیں گے تو انشاءاللہ فجر کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنا آسان ہوگا، پھر بھی اگر کسی دن اتفاق سے بیدار ہونے میں تاخیر ہو جائے تو جس وقت بھی آنکھ کھلے سب سے پہلے نماز ادا کر لیں۔ انشاءاللہ تاخیر کا کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

محمد نجیب قاسمی، ریاض